© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

انگریزی زبان کا یہ ماہی رسالہ ادارہ اسلامیات ہند، Studies in Islam نیو دہلی کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ فروری ۱۹۶۳ء میں ہمدرد کے صدر حکیم عبدالحمید صاحب کی زیر سرپرستی دہلی میں قائم ہوا۔ ادارہ کے مقاصد یہ ہیں:

۱۔ اسلامی تہذیب و تمدن کے مطالعہ کو ترقی دینا۔

۲۔ مختلف ملکوں کے ایسے اداروں اور اشخاص سے روابط استوار کرنا جن کا دائرہ تحقیق اسلامیات ہو۔

۳۔ "ہندوستان پر اسلامی اثرات" اور "ہندوستان میں اسلامیات کا مطالعہ" جیسے موضوعات پر تحقیق کرانا اور تحقیق کرنے والوں کے لیے سہولتیں مہیا کرنا۔

اس رسالے کا پہلا شمارہ ہمارے سامنے ہے۔ مضامین کے لحاظ سے کافی بلند پایہ ہے۔ فری لینڈ ایبٹ (F. Abbot) کے مضمون "شاہ ولی اللہ سے قبل ہندوستان میں اسلام" کی پہلی قسط اکبر کی تخت نشینی تک ہے۔ مضمون مصنف کے ذہنی تعصب کا آئینہ دار ہے۔ تحقیق سے زیادہ مسلمانوں سے متعلق ناموزوں کلمات کہنے کا جذبہ زیادہ کارفرما نظر آتا ہے۔ جب محمد بن قاسم نے سندھ کے کفار کو (جن میں اکثریت بدھوں کی تھی) تب اہل کتاب کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا تو اس کی یہ رائے اس کے اجتہاد کا نتیجہ تھی۔ ایبٹ صاحب بڑے تیقن سے کہتے ہیں کہ محمد بن قاسم کی یہ (ظاہری) رواداری اس کی فوجی کمزوری کی غماز ہے (صفحہ ۱۳) اور کہتے ہیں کہ یہ خود اسلام کی کمزوری کی دلیل ہے۔ الیٹ تاریخ کے حوالے سے "تیمور کی خودنوشت سوانح عمری" کا ایک بیان نقل کرتے ہیں کہ تیمور کے ہندوستان پر حملہ کرنے کے مختلف اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی تھا کہ ہندوستان کے مسلمان حکمران ہندوؤں کے ساتھ سخت سلوک نہیں کرتے تھے۔ فٹ نوٹ میں اس کتاب کو مشتبہ

© rasailojaraid.com